محکمہ برائے صارف اور کارکن تحفظ
(DEPARTMENT OF CONSUMER AND WORKER PROTECTION, DCWP)
دفتر برائے لیبر پالیسی اور معیارات
(Office of Labor Policy & Standards, OLPS)
42 Broadway
New York, NY 10004

311 پر یا 212-436-0380 پر کال کریں
nyc.gov/dcwp

اکثر پوچھے گئے سوالات – DCWP دفتر برائے لیبر پالیسی اور معیارات (OLPS) کی جانب سے تصفیہ کی پیشکشیں

تصفیہ کی پیشکش کیا ہے؟

DCWP دفتر برائے لیبر پالیسی اور معیارات (OLPS) کی جانب سے تصفیہ کی پیشکش مقدمہ بازی کی جگہ DCWP کے ساتھ معاہدے کے ذریعے کیس کو حل کرنے کی ایک تجویز ہے۔

DCWP عام طور پر کسی ایسی تفتیش کے بعد تصفیہ کی پیشکش بھیجتا ہے جس میں آپ کو DCWP کے نافذ کردہ قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا ہوتا ہے۔ تصفیہ کی پیشکش میں تمثیلی طور پر پیسہ ادا کرنے اور اپنا طرز عمل یا پالیسیاں تبدیل کرنے یا قانون کی تعمیل کرنے یا خلاف ورزیوں کو ٹھیک کرنے کے لیے دیگر اقدامات کرنے پر اتفاق کر کے کیس کو حل کرنے کا ایک اختیار شامل ہوتا ہے۔

تصیفہ کی پیشکش موصول ہونے کے بعد مجھے کس سے رابطہ کرنا چاہیے؟

جس شخص نے آپ کو تصفیہ کی پیشکش بھیجی ہے اس سے رابطہ کر کے اس پر گفتگو کریں۔ پیشکش میں رابطہ کی معلومات شامل ہوں گی۔ اگر آپ کو ترجمان درکار ہے تو، DCWP پیشکس کے بارے میں بات کرنے کے لیے فون پر مفت ترجمان کا انتظام کر سکتا ہے۔

آپ تصفیہ کی مختلف شرائط پر گفت و شنید کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں؛ تاہم اس بات کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ DCWP جوابی پیشکش کو قبول کرے گا۔

کیا مجھے پیشکش قبول کرنا اور اپنے کیس کا تصفیہ کرنا ضروری ہے؟

نہیں۔ آپ مبینہ خلاف ورزی (خلاف ورزیوں) سے اختلاف کرنے کے لیے انتظامی مقدمات اور سماعتوں کا دفتر (Office of Administrative Trials and Hearings, OATH) میں سماعت میں حاضر ہو سکتے ہیں۔

اگر مجھے کسی تفتیش میں ریکارڈ فراہم نہیں کرنے کے بارے میں تنبیہ موصول ہوتی ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

DCWP عام طور پر کوئی تنبیہ تب بھیجتا ہے جب آپ تفتیش میں تعاون نہیں کرتے ہیں اور درخواست کردہ دستاویزات یا معلومات بھیجنے سے انکار کرتے ہیں۔ آپ کو درخواست کردہ دستاویزات یا معلومات ای میل یا خط میں درج آخری تاریخ تک بھیج دینا ضروری ہے۔ اگر آپ نہیں بھیجتے ہیں تو، DCWP آپ کو دستاویزات فراہم کرنے اور دیوانی ہرجانے ادا کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے ایک آرڈر حاصل کرنے کے لیے OATH کے پاس ایک عرضی دائر کر سکتا ہے۔

دستاویزات یا معلومات فراہم کرنے میں آپ کی ناکامی کے بارے میں سماعت سے بچنے کے لیے، اس فرد سے رابطہ کریں جس نے آپ کو یہ ای میل یا خط بھیجا ہے۔ آپ درخواست کردہ دستاویزات یا معلومات فراہم کر کے تنازعہ حل کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ کو ترجمان درکار ہے تو، DCWP ریکارڈوں کی درخواست کے بارے میں بات کرنے کے لیے فون پر مفت ترجمان کا انتظام کر سکتا ہے۔

اگر میں اپنے کیس کا تصفیہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہوں تو کیا ہوتا ہے؟

آپ اور DCWP کے تصفیہ کی شرائط پر پہنچ جانے کے بعد، DCWP تصفیہ کے مکمل معاہدے کو ایک دستاویز میں تحریری شکل دیتا ہے جس کو "منظوری آرڈر" کہا جاتا ہے۔ آپ کے پاس منظوری آرڈر کا مسوہ پڑھنے اور اس پر دستخط کرنے سے قبل حسب ضرورت اس پر گفتگو کرنے کا موقع ہوتا ہے۔ اگرآپ کو ترجمان کی ضرورت ہو تو، DCWP فون پر مفت ترجمانی کا انتظام کر سکتا ہے۔

منظوری آرڈر میں آپ سے ارتکاب یافتہ خلاف ورزیاں اور جو کارروائیاں آپ اختیار کریں گے وہ، بشمول پیسے کی ادائیگی اور/یا قانون کی تعمیل یقینی بنانے کے لیے دیگر اقدامات درج ہوتے ہیں۔ تمثیلی طور پر، آپ ایک مخصوص وقت تک دیوانی ہرجانے اور آجر کو راحت ادا کرنے پر اتفاق کریں گے۔ آپ دیوانی ہرجانے سٹی کو ادا کرتے ہیں۔ آپ ملازم کی راحت کارکن (کارکنان) کو ادا کرتے ہیں۔

تصفیہ کے حصے کے بطور، آپ سے **فیصلے کا اعتراف** نامی ایک دستاویز پر دستخط کرنے کو کہا جا سکتا ہے، جو DCWP کو ریاستی عدالت سے آپ کے خلاف مقدمہ دائر کیے بغیر، پیسے کے لیے فیصلہ حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، اگر آپ وہ رقم ادا نہیں کر پاتے ہیں جسے ادا کرنے پر آپ نے اتفاق کیا ہے۔

تصفیہ تب تک حتمی نہیں ہوتا ہے جب تک آپ اور DCWP منظوری آرڈر پر دستخط نہ کر دیں۔ اگر آپ اور DCWP تحریری شرائط کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں اور معقول مقررہ وقت کے اندر منظوری آرڈر کو حتمی شکل نہیں دیتے ہیں تو، DCWP مقدمہ بازی کے بغیر OATH میں آگے کارروائی کر سکتا ہے۔

مجھے اپنے کیس کا تصفیہ کرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

منظوری آرڈرز قانونی طور پر واجب التعمیل دستاویزات ہیں۔ منظوری آرڈر پر آپ کے دستخط کرنے کے بعد، آپ نے جس امر پر اتفاق کیا ہے اسے منظوری آرڈر میں درج آخری تاریخ تک کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ نہیں کرتے ہیں تو، DCWP:

- تصفیہ نافذ کرنے کے لیے آپ کے خلاف کیس دائر کر سکتا ہے؛
- آپ پر جرمانہ لگا سکتا ہے؛
- آپ کے خلاف مالی فیصلہ حاصل کر سکتا ہے؛ اور/یا
- حسب مناسبت دیگر اقدامات کر سکتا ہے۔

تصفیے رازدارانہ نہیں ہوتے ہیں اور اطلاعات کی آزادی کے قانون (Freedom of Information Law) کے مستوجب ہوتے ہیں۔

انتقامی کارروائی غیر قانونی ہے۔ آپ تفتیش میں شرکت کرنے یا تصفیہ والی ادائیگی قبول کرنے پر کارکنان کو سزا نہیں دے سکتے یا کوئی دیگر ایسی کارروائی نہیں کر سکتے جو اپنے حقوق بروئے کار لانے پر کارکنان پر ہرجانہ لگاتا ہو یا امکانی طور پر کارکنان کو اپنے حقوق بروئے کار لانے کی کوشش کرنے سے روکتا ہو۔

اگر میں اپنے کیس کا تصفیہ نہیں کرتا ہوں تو کیا ہوتا ہے؟

اگر آپ تصفیہ نہیں کرتے ہیں تو،DCWP آپ کے خلاف OATH میں ایک عرضی دائر کر سکتا ہے۔ DCWP آپ کو اس عرضی کی کاپی فراہم کرے گا جس میں آپ کے خلاف دعووں کا خلاصہ، بشمول قانون کی وہ خلاف ورزیاں ہوتی ہیں جس کا مرتکب آپ کو DCWP کی تفتیش میں پایا گیا ہے۔

عرضی دائر اور پیش کر دینے کے بعد آپ کے پاس جواب دینے اور ایڈ منسٹریٹو لاء جج (Administrative Law Judge, ALJ) کے سامنے سماعت کروانے کا ایک موقع ہوتا ہے۔ آپ اپنی نمائندگی کرنے کے لیے اور اپنی جانب سے دفاع پیش کرنے کے لیے ایک اٹارنی بحال کر سکتے ہیں یا خود ہی نمائندگی کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ دونوں فریق (آپ اور DCWP) دریافت؛ مثلاً دستاویزات اور معلومات کی درخواست کرنے کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

کیس کتنی مدت تک چلتا ہے یہ مختلف ہوتا ہے۔ کیس بعض اوقات کیس کا فیصلہ کرنے کے لیے کسی فریق کی جانب سے تحریک دائر کرنے کے بعد حل ہو جاتا ہے، جب فریقین تصفیہ کر لیتے ہیں، یا کیس ٹرائل میں چلا جاتا ہے۔

اگر کیس ٹرائل میں جاتا ہے تو، OATH ALJ کیس کی سماعت کریں گے۔ اس میں کوئی جیوری نہیں ہوتی ہے۔ دونوں فریقوں کے پاس شہادت اور دلائل پیش کرنے کا موقع ہوتا ہے۔ OATH ALJ اس بارے میں ایک سفارش کرتے ہیں کہ کیس کا فیصلہ کیسے کیا جائے اور DCWP کمشنر حتمی ایجنسی کا فیصلہ جاری کرتے ہیں۔

اگر آپ حتمی ایجنسی کے فیصلے سے اتفاق نہیں کرتے ہیں تو، آپ ریاستی عدالت میں اپیل دائر کر سکتے ہیں۔